ارشادِ باری تعالیٰ ہے: وَمَا مِن دَآبَّةٍ فِی الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا

[illegible]



حضرت علامہ مولانا شبیر فاروق قادری

[illegible]

مؤلف: مفتی محمد راشد القادری

[illegible]

[illegible]



ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا

اور زمین پر چلنے والا کوئی ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمۂ کرم پر نہ ہو۔

(سورۂ ہود آیت: ٦)

رزق میں تنگی کے اسباب

اور

برکت کے نسخے

بفیضانِ نظر

حضرت مولانا محمد بشیر فاروق قادری

(بانی و سرپرستِ اعلیٰ سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ)

مؤلف

مفتی محمد راشد القادری

(اسلامک ریسرچ اسکالر و ممبر شریعہ بورڈ آف سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ)

(لیکچرار اسلامک اسٹڈیز سرسید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی)

سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ کے زیرِ اہتمام تمام دینی محافل کی FREE ALERT حاصل کرنے کے لئے

FOLLOW SAYLANIWELFARE لکھ کر 40404 پر (SMS) ایس ایم ایس کریں

اس کے بعد آپ کو حضرت مولانا محمد بشیر فاروق قادری صاحب کی تمام دینی محفلوں کی اطلاع ملتی رہے گی

آزاد پبلشرز
٥٦۔ اردو بازار کراچی
☎: 32631839,32620178 FAX : (92-21) 32627659



E-mail : azadpublishers@gmail.com
website : www.azadpublishers.com

انتساب

ہم اس کتاب کو سرورِ دو جہاں شاہِ کون و مکاں ﷺ کی طرف منسوب کرتے ہیں اور اس کا ثواب بالخصوص سرکار ﷺ اور آپ ﷺ کی ساری امت کے لئے ایصال کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب سے امتِ مسلمہ کو استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے لئے ذریعۂ نجات بنائے۔ آمین

جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

کتاب ـ ـ ـ ـ رزق میں تنگی کے اسباب اور برکت کے نسخے
بفیضانِ نظر ـ ـ ـ ـ حضرت مولانا محمد بشیر فاروق قادری
مؤلف ـ ـ ـ ـ ـ مفتی محمد راشد القادری
کتاب ڈیزائنگ ـ ـ سید سمیر حسین
ٹائیٹل ڈیزائنگ ـ ـ محمد فیصل عطاری
ناشر ـ ـ ـ ـ ـ آزاد پبلشرز 56 اُردو بازار کراچی
website : www.azadpublishers.com

تقریظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ

اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل وکرم اور مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ کے صدقے وطفیل یہ کتاب بنام ﴿رزق میں تنگی کے اسباب اور برکت کے نسخے﴾ منظر عام پر آرہی ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا

اور زمین پر چلنے والا کوئی ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمۂ کرم پر نہ ہو۔ (ھود:٦)

یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے جس کا انکار کوئی ذی شعور نہیں کرسکتا، یعنی روزی سب کو ملتی ہے پھر بھی لوگوں کی اکثریت روزی، روزگار کا گلہ شکوہ کرتی دکھائی دیتی ہے، ہمیں صبر وتقویٰ کے ساتھ توکُّل سے کام لیتے ہوئے رزق میں تنگدستی کے اسباب کو سمجھنا ہوگا اور پھر برکت کے نسخوں کو اپنانا ہوگا تو ان شاء اللہ خوشگوار اور پاکیزہ زندگی ہمارا مقدر رہوگی۔

صاحبِ کتاب (مفتی محمد راشد القادری) نے تنگدستی کے اسباب اور برکت کے نسخوں کو قرآن وحدیث کی روشنی میں مدلّل تحریر کردیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے اور ان کے علم، عمل، عمر میں مزید برکتیں اور ترقیاں عطا فرمائے

اور اپنے پیارے حبیب کریم ﷺ تمام انبیائے کرام علیہم السلام، صدیقین، شہداء و صالحین رضی اللہ عنہم اجمعین کے صدقے وطفیل ہمیں اپنے عقائد، اعمال واحوال کی اصلاح کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے، اور اس کتاب کو ہمارے لیے ذریعۂ نجات بنائے۔ (آمین یا رب العلمین)

العارض

محمد لبشیر فاروق قادری

فہرست

ابتدائیہ

تقدیر میں لکھا رزق مل کر رہتا ہے:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اگر آدمی اپنے رزق سے اس طرح بھاگے جیسے موت سے بھاگتا ہے تب بھی وہ رزق اسے مل کر رہے گا جیسے موت اسے آ کر رہتی ہے۔(۱)

بہترین روزی کے لیے توکّل اور صبر بہت ضروری ہے:

حضرت سیدنا وہب بن منبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے: بنی اسرائیل کا ایک عبادت گزار شخص بقدر کفایت رزقِ حلال کماتا اور باقی وقت اللہ عزوجل کی عبادت میں گزارتا۔ ایک مرتبہ مسلسل کئی روز تک اسے کہیں بھی مزدوری نہ ملی اور فاقوں تک نوبت پہنچ گئی، کئی روز تک گھر میں چولہا نہ جلا۔ وہ خود بھی بھوکا رہا اور اہل وعیال بھی بھوک کی مشقت برداشت کرتے رہے۔ جب معاملہ حد سے بڑھ گیا تو اس نے اپنی زوجہ سے کہا: کل میں مزدوری کے لئے جاؤں گا تم دعا کرنا، اللہ عزوجل تمام مخلوق کو رزق دینے والا ہے وہ ہمیں بھی محروم نہ رکھے گا۔ اس کی زوجہ نے بھی یہی مشورہ دیا کہ تم یقین کامل کے ساتھ رزق کی تلاش میں نکلو اللہ عزوجل ضرور کوئی راہ نکالے گا۔ صبح سویرے وہ عابد اللہ عزوجل کا نام لے کر مزدوری کی تلاش میں نکلا اور وہ بھی دوسرے مزدوروں کے ساتھ بیٹھ گیا، کہ جس کو ضرورت ہوگی وہ مجھے مزدوری کے لئے لے جائے گا۔

---

(۱) حلیة الاولیاء، یوسف بن اسباط، ج ۸، ص ۱۷۰، رقم الحدیث: ۱۲۱۶۹

یکے بعد دیگرے تمام مزدوروں کو کوئی نہ کوئی اجرت پر کام کروانے کے لئے لے گیا لیکن اس کے پاس کوئی نہ آیا۔ جب اس عابد نے یہ صورت حال دیکھی تو کہنے لگا: اللہ عزوجل کی قسم! میں آج مالکِ حقیقی عزوجل کی مزدوری (یعنی عبادت) کروں گا۔ چنانچہ وہ دریا پر آیا اور وضو کر کے نوافل پڑھنے لگا اور سارا دن اسی طرح رکوع و سجود میں گزار دیا۔ شام کو جب گھر پہنچا تو اس کی زوجہ نے پوچھا: کیا کسی کے ہاں تمہیں مزدوری ملی؟ اس نے جواب دیا: میں نے آج بہت کریم مالک کے ہاں مزدوری کی ہے، اس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ مجھے اس مزدوری کا بہت اچھا بدلہ دے گا۔

دوسری صبح دوبارہ یہ عابد مزدوروں کی صف میں کھڑا ہو گیا۔ لیکن اس کی طرف کسی نے توجہ نہ کی۔ اس نے دل میں کہا: اللہ تعالیٰ کی قسم! آج پھر میں مالک حقیقی عزوجل کی مزدوری کروں گا۔ وہ پھر دریا پر آیا وضو کیا اور خوب خشوع و خضوع کے ساتھ عبادت کرنے لگا۔ سارا دن اسی طرح رکوع و سجود میں گزر گیا۔ شام کو جب وہ گھر پہنچا اور اس کی زوجہ نے اسے خالی ہاتھ دیکھا تو کہنے لگی، آج کیا ہوا؟ اس نے جواب دیا، آج پھر میں نے اسی مالک کے ہاں مزدوری کی ہے، وہ بڑا کریم ہے، اس نے مجھ سے وعدہ کر رکھا ہے کہ مجھے اس مزدوری کا اچھا بدلہ دے گا، میری اُجرت اس مالک کے پاس جمع ہو رہی ہے۔

فاقوں کی ماری زوجہ نے جب یہ بات سنی تو شوہر سے جھگڑنے لگی کہ یہاں کئی دن سے فاقے ہو رہے ہیں، بچوں کی حالت ایسی ہو گئی ہے کہ دیکھی نہیں جاتی۔ ہم میں سے کسی نے بھی کئی دنوں سے ایک لقمہ تک نہیں کھایا اور تم جس مالک کے ہاں مزدوری کر رہے ہو اس نے تمہیں آج بھی تمہاری اُجرت نہیں دی، اس طرح کیسے گزارہ ہو گا؟

اس پر وہ عابد بہت پریشان ہوا اور اس نے ساری رات کروٹیں بدلتے ہوئے گزار

دی۔ بچے بھوک کی وجہ سے بلبلا رہے تھے۔ اس کی اپنی بھی حالت قابلِ رحم تھی بالآخر صبح وہ پھر بازار گیا اور مزدوروں کی صف میں کھڑا ہو گیا۔ آج پھر اس کے علاوہ سب کو مزدوری مل گئی لیکن اسے کوئی بھی اپنے ساتھ نہ لے گیا۔

وہ عابد بھی اپنے پاک پروردگار عزوجل کی رحمت سے مایوس ہونے والا نہیں تھا۔ وہ دریا پر پہنچا اور وضو کرنے کے بعد اپنے دل میں کہا: میں آج پھر اپنے مالک حقیقی عزوجل کی مزدوری کروں گا، وہ ضرور مجھے اس کا بدلہ عطا فرمائے گا۔ چنانچہ آج پھر اس نے سارا دن عبادت میں گزار دیا لیکن شام تک اسے کہیں سے بھی رزق کا بندوبست ہوتا ہوا نظر نہ آیا۔ اب وہ سوچنے لگا کہ میں گھر جا کر بچوں اور بیوی کو کیا جواب دوں گا؟ پھر اس کے یقین نے اس کی ڈھارس بندھائی کہ جس پاک پروردگار عزوجل کی تو عبادت کرتا ہے وہ تجھے مایوس نہ کریگا۔ اس کی ذات پر کامل یقین رکھ، وہ ضرور رزق عطا فرمائے گا۔ بالآخر وہ گھر کی طرف روانہ ہوا۔ جب دروازے کے قریب پہنچا تو اسے گھر کے اندر سے کھانا پکنے کی خوشبو آئی اور ایسا محسوس ہوا جیسے اندر بہت خوشی کا سماں ہے، سارے گھر والے خوشی سے باتیں کر رہے ہیں۔ اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ میں سچ مچ اپنے گھر میں خوشی کا سماں محسوس کر رہا ہوں اور میرے گھر سے کھانے کی خوشبو آرہی ہے۔

بہر حال اس نے دروازہ کھٹکھٹایا تو اس کی زوجہ نے دروازہ کھولا۔ وہ بہت خوش تھی، اپنے شوہر کو دیکھتے ہی کہنے لگی: جس مالک کے ہاں تم نے مزدوری کی ہے، وہ تو واقعی بہت کریم ہے، آج تمہارے جانے کے بعد اس کا قاصد آیا تھا اس نے ہمیں بہت سارے درہم و دینار اور عمدہ کپڑے دیئے، آٹا اور گوشت وغیرہ بھی کافی مقدار میں دیا۔ اور کہا: جب تمہارا شوہر آجائے تو اسے سلام کہنا اور کہنا کہ تیرے مالک نے تیرا عمل قبول کر لیا ہے، اور وہ تیرے اس

عمل سے راضی ہے۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو تو نے عمل کیا تھا اگر تو زیادہ عمل کرتا تو تیرا اجر بھی بڑھا دیا جاتا۔(۱)

آج ہمارا المیہ یہ ہے کہ ہم نہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی بندگی میں سچے ہیں اور نہ محبوب خدا ﷺ کی وفاداری میں سچے ہیں، نتیجہ یہ کہ ہم پر رزق کے دروازے بند ہو چکے ہیں۔ معاشی تنگدستی و پریشانی نے ہمیں چاروں طرف سے دبوچ لیا ہے۔

اگر ہم رزق میں فراوانی چاہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالنا ہوگا، اور رزق کی کم اور رازق کی فکر زیادہ کرنی ہوگی کہ بس وہ راضی ہو جائے تو پھر سارے غم والم کے بادل خود ہی چھٹ جائیں گے۔

نبیٔ کریم رؤف الرحیم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اپنے غموں میں اضافہ نہ کرو جو کچھ لکھ دیا گیا وہ ہو کر رہے گا اور تمہارا رزق تمہیں مل کر رہے گا۔(۲)

ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں اپنی معرفت کے موتی عطا فرمائے، ہمیں حلال وپاکیزہ رزق حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، رزق سے زیادہ اپنی مغفرت کی فکر کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے اور رہتی دنیا تک اس سے امت مسلمہ کو استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

محمد راشد القادری بن محمد حیات بن نور محمد بن محمد بخش اعوان عفی عنہم
اسلامک ریسرچ اسکالر، رکن شرعیہ بورڈ آف سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ
لیکچرار: اسلامک اسٹیڈیز، سرسید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی

---

(۱) عیون الحکایات، حکایت نمبر: ۱۳٤، ص ۲۸٤

(۲) شعب الایمان، باب التوکل والتسلیم، ج ۲، ص ۷۰، رقم الحدیث: ۱۱۸۸

﴿ پہلا باب ﴾

رزق میں تنگی اور رکاوٹ

کے

اسباب

رزق میں تنگی اور رکاوٹ کا پہلا سبب: (گناہ)

امام جلال الدین ابوالفضل عبدالرحمن بن ابی بکر السیوطی (متوفی ۹۱۱ھ) لکھتے ہیں:

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

إِيَّاكُمْ وَالْمَعَاصِيَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيُذْنِبُ فَيَنْسَىٰ بِهِ الْبَابُ مِنَ الْعِلْمِ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيُذْنِبُ الذَّنْبَ فَيُحْرَمَ بِهِ قِيَامَ اللَّيْلِ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيُذْنِبُ الذَّنْبَ فَيَنْسَىٰ فَيُحْرَمَ بِهِ رِزْقًا

تم گناہوں سے بچو۔ بے شک بندہ گناہ کرتا رہتا ہے۔ تو اس کے سبب وہ علم کا دروازہ بھول جاتا ہے۔ اور ایک بندہ گناہ کرتا رہتا ہے اور وہ اس کے سبب رات کے قیام سے محروم ہو جاتا ہے۔ اور ایک بندہ گناہ کرتا رہتا ہے اور اس کے سبب سے وہ رزق سے محروم ہو جاتا ہے، حالانکہ وہ اس کے لئے تیار کیا گیا تھا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ

تحقیق وہ اپنے گناہوں کے سبب اپنے باغ کی خیر و برکت سے محروم کر دئے گئے۔(۱)

رزق میں تنگی اور رکاوٹ کا دوسرا سبب: (سرکشی کرنا)

قرآنِ مجید میں اسی کا دوسرا سبب مزید بیان فرمایا ہے:

قَالُوا يَوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَغِينَ

بولے ہائے خرابی ہماری بے شک ہم سرکش تھے (۲)

---

(۱) الدرالمنثور فی التفسیر الماثور، سورۃ القلم: تحت الآیۃ: ۱۷، ج ۸، ص ۲۵۱

(۲) القرآن المجید، سورۃ القلم، پارہ: ۲۹، آیۃ: ۳۱

رزق میں تنگی اور رکاوٹ کا تیسرا سبب: (ذکر سے منہ پھیرنا)

وَ مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِکْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْکًا

اور جس نے میری یاد سے منہ پھیرا تو بیشک اس کے لئے تنگ زندگانی ہے۔(۱)

رزق میں تنگی اور رکاوٹ کا چوتھا سبب: (توبہ ورجوع نہ کرنا)

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو گناہوں سے باز رکھنے کے لئے تنگدستی میں مبتلا فرما دیتا ہے تاکہ وہ توبہ اور رجوع کی طرف مائل ہوں جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَO

اور بے شک ہم نے تم سے پہلی اُمتوں کی طرف رسول بھیجے تو انہیں سختی اور تکلیف سے پکڑا کہ وہ کسی طرح گڑگڑائیں۔(۲)

وضاحت:

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو راہِ راست پر لانے کے لئے فقر و افلاس اور بیماری وغیرہ میں مبتلا فرماتا ہے تاکہ بندے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں اور پنے گناہوں سے باز آئیں۔

جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَ نَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِO

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِO

لیکن آدمی کو جب اسے اس کا رب آزمائے کہ اس کو جاہ و منصب اور نعمت دے جب تو کہتا

---

(۱) القرآن المجید، سورۂ طٰہٰ، پارہ: ۱۶، آیت: ۱۲۴

(۲) القرآن المجید، سورۂ انعام، پارہ: ۷، آیت: ۴۲

ہے میرے رب نے مجھے عزت دی اور اگر آزمائے اور اسکا رزق اس پر
تنگ کرے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے خوار کیا۔(۱)

وضاحت:

معلوم ہوا کہ خوش حالی ہو یا تنگدستی، دونوں ہی ربّ تعالیٰ کی طرف سے آزمائش ہیں۔خوشحالی کو ربّ تعالیٰ کی رضامندی اور تنگدستی کو ناراضگی پر محمول کرنا حماقت و جہالت ہے۔ ربّ تعالیٰ بندوں کو ہر طرح آزماتا ہے کسی کو آسائش میں رکھ کر کسی کو تکالیف و آلام میں مبتلا فرما کر، بندوں کو چاہیے کہ ہر حال میں ربّ تعالیٰ کے شکر گزار بن کر رہیں ان شاء اللہ عزوجل رزق کے غیبی خزانے نصیب ہوں گے۔

رزق میں تنگی اور رکاوٹ کا پانچواں سبب: (ناشکری کرنا)

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَO

اور اللہ نے کہاوت بیان فرمائی ایک بستی کہ امان و اطمینان سے تھی ہر طرف سے اس کی روزی کثرت سے آتی تو وہ اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرنے لگی تو اللہ نے اسے یہ سزا چکھائی کہ اسے بھوک اور ڈر کا پہناوا پہنایا بدلہ ان کے کئے کا۔(۲)



---

(۱) القرآن المجید، پارہ ۳۰ سورۂ فجر، آیت ۱۶،۱۵

(۲) القرآن المجید، پارہ ۱٤ سورۂ نحل، آیت ۱۱۲

وضاحت:

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ ایسے لوگ جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا اور وہ اس نعمت پر مغرور ہو کر ناشکری کرنے لگے اور کافر ہو گئے۔ تو ان پر تنگدستی کا عذاب بھیجا گیا۔ اگر ہم تنگدستی سے بچنا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنی اصلاح کرنی ہو گی اور ناشکری اور ربّ تعالیٰ کی نافرمانی سے سچی توبہ کرنی ہو گی۔

رزق میں تنگی اور رکاوٹ کا چھٹا سبب: (ان شاء اللہ نہ کہنا)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِذْ اَقْسَمُوْا لَیَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِیْنَ وَلَا یَسْتَثْنُوْنَ

فَطَافَ عَلَیْهَا طَائِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَ هُمْ نَائِمُوْنَ

جب انہوں نے قسم کھائی کہ ضرور صبح ہوتے اس کے کھیت کاٹ لیں گے اور ان شاء اللہ نہ کہا تو اس پر تیرے رب کی طرف سے ایک پھیری کرنے والا پھیرا کر گیا اور وہ سوتے تھے۔(۱)

یعنی ایک بلا و مصیبت آئی اور بحکم الٰہی آگ نازل ہوئی، جو باغ کو تباہ کر گئی۔

مذکورہ آیات طیّبات اور قرآنی واقعہ سے معلوم ہوا کہ ﴿ان شاء اللہ﴾ نہ کہنا بھی رزق کی بربادی کا سبب ہے۔ لہٰذا ہر جائز کام کے ارادے سے پہلے ان شاء اللہ ضرور کہنا چاہیے، ورنہ اس کام میں خسارہ ہو سکتا ہے۔ دوسری وجہ ان کی تباہی کی یہ تھی کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی نعمت کا شکر نہ کیا اور باپ دادا کے نیک طریقہ کو چھوڑ دیا تھا۔(۲)

---

(۱) القرآن المجید، سورة القلم، پاره: ۲۹، آیة: ۱۷ تا ۱۹

(۲) خزائن العرفان فی تفسیر القرآن، سورة القلم: تحت الآیة: ۳۱

رزق میں تنگی اور رکاوٹ کا ساتواں سبب: (راہِ خدا میں خرچ نہ کرنا)

عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَتْ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُوكِي فَيُوكَى عَلَيْكِ

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے۔ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: راہ خدا میں خرچ کرنے سے مت رک ورنہ رزق روک دیا جائے گا۔(۱)

رزق میں تنگی اور رکاوٹ کا آٹھواں سبب: (عبادت کے لیے وقت نہ نکالنا)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

يَقُولُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ يَا ابْنَ آدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِي، أَمْلَأْ صَدْرَكَ غِنًى، وَأَسُدَّ فَقْرَكَ، وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ، مَلَأْتُ صَدْرَكَ شُغْلًا، وَلَمْ أَسُدَّ فَقْرَكَ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم! میری عبادت کے لئے فراغت حاصل کر میں تجھے دل کی مال داری عطا فرماؤں گا اور تنگ دستی کو تجھ سے روک دوں گا اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو میں تیرے سینے کو (دنیا کی) مصروفیات سے بھر دوں گا اور تنگ دستی کو تجھ سے نہیں روکوں گا۔(۲)

رزق میں تنگی اور رکاوٹ کا نواں سبب: (رزق کی بے حرمتی کرنا)

امّ المؤمنین سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔ وہ فرماتی ہیں:

دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ، فَرَأَى كِسْرَةً مُلْقَاةً، فَأَخَذَهَا فَمَسَحَهَا، ثُمَّ

---

(۱) صحیح البخاری، کتاب الزکاۃ، باب التحریض علی الصدقۃ والشفاعۃ فیہا، ج ۱، ص ۳۵۱ رقم الحدیث: ۱۴۳۳

(۲) سنن ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب الہم بالدنیا، ج ۲، ص ۱۳۷۶، رقم الحدیث: ۴۱۰۷

أَكَلَهَا، وَقَالَ :يَا عَائِشَةُ أَكْرِمِي كَرِيمًا، فَإِنَّهَا مَا نَفَرَتْ عَنْ قَوْمٍ قَطُّ، فَعَادَتْ إِلَيْهِمْ

نبیٔ کریم ﷺ مکان عالیشان میں تشریف لائے ، روٹی کا ٹکڑا گرا ہوا دیکھا تو اس کو لے کر پونچھا پھر کھالیا اور فرمایا، اے عائشہ! (رضی اللہ عنہا) اچھی چیز کا احترام کرو کہ یہ روٹی جب کسی قوم سے چلی جاتی ہے تو لوٹ کر نہیں آتی ۔(۱)

رزق میں تنگی اور رکاوٹ کا دسواں سبب: (زنا و بدکاری کرنا)

نبیٔ کریم رؤف الرحیم علیہ افضل الصلوۃ والتسلیم کا فرمان ہدایت نشان ہے:

زنا تنگدستی پیدا کرتا ہے اور چہرے کا نور ختم کر دیتا ہے۔ اور اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں نے فیصلہ کیا ہے کہ زانی کو تنگدست کر دونگا اگر چہ کچھ عرصہ بعد سہی ۔(۲)

رزق میں تنگی اور رکاوٹ کا گیارھواں سبب: (ذخیرہ اندوزی کرنا)

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمانِ عالیشان ہے:

الْجَالِبُ مَرْزُوقٌ، وَالْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ

بازار میں غلّہ لا کر بیچنے والا اللہ تعالیٰ کی طرف سے روزی دیا جائے گا

اور ذخیرہ اندوزی کرنے والا لعنت میں گرفتار ہوگا۔(۳)

---

(۱) سنن ابن ماجه ، كتاب الاطعمة ، بَابُ النَّهْيِ عَنْ إِلْقَاءِ الطَّعَام، ج ۲ ، ص ۱۱۱۲ ، رقم : ۳۳۵۳

(۲) كنز العمال في سنن الاقوال والافعال ، كتاب الحدود ، الباب الثاني في انواع الحدود رقم الحديث : ۱۳۰۱۸ ، ج ۵ ، ص ۱۲٦

(۳) سنن ابن ماجه : كتاب التجارات ، باب المحتكر والجلب ، ج ۲ ، ص ۷۲۸ ، رقم : ۲۱۵۳

رزق میں تنگی اور رکاوٹ کے مختلف اسباب:

حضرت سیدنا امام برہان الدین زرنوجی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۶۱۰ھ) نے تنگدستی کے جو اسباب بیان فرمائے ہیں ان میں سے چند یہ ہیں۔

(۱) زیادہ سونے کی عادت (اس سے جہالت بھی پیدا ہوتی ہے) (۲) بے حیائی کے ساتھ لوگوں کے سامنے عام راستوں پر بلا تکلف پیشاب کرنا (۳) دسترخوان پر گرے ہوئے دانے اور کھانے کے ذرّے وغیرہ اٹھانے میں سستی کرنا (۴) رات کو جھاڑو دینا (۵) مشائخ کے آگے چلنا (۶) والدین کو ان کے نام سے پکارنا (۷) گھر میں مکڑی کے جالے لگے رہنے دینا۔(۱)

صدرالافاضل سید محمد نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: آپ نے فرمایا! اپنے گھروں سے مکڑیوں کے جالے دور کرو یہ ناداری (مفلسی، غربت) کا باعث ہوتے ہیں۔" (۸) نماز میں سستی کرنا (۹) نماز فجر کے بعد مسجد سے جلدی نکل جانا (۱۰) اپنی اولاد کو "کوسنیں" (یعنی بددعائیں) دینا (اکثر عورتیں بات بات پر اپنے بچوں کو بددعائیں دیتی ہیں اور پھر تنگدستی کے رونے بھی روتی ہیں!) (۱۱) گناہ کرنا خصوصاً جھوٹ بولنا (۱۲) ماں باپ کے لئے دعائے خیر نہ کرنا (۱۳) نیک اعمال میں ٹال مٹول کرنا۔(۲)

مولانا امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ناخن کا بڑا ہونا تنگی رزق کا سبب ہے(۳)

---

(۱) تعليم المتعلم طريق التعلّم ، ۷۳ تا ۷٦

(۲) خزائن العرفان فی تفسير القرآن ، سورة العنكبوت تحت الآية : ٤١

(۳) بهار شريعت ، ج ٤ ، ص ١٩٥ طبع بريلی شريف

﴿دوسرا باب﴾

رزق میں خیر و برکت

کے

طریقے اور نسخے

(۱) برکت کا پہلا نسخہ: (استغفار کی کثرت)

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَيٰا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ

مِدْرَاراً وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ

اور اے میری قوم! اپنے رب سے معافی چاہو پھر اس کی طرف رجوع لاؤ وہ تم پر زور کا پانی بھیجے گا اور تم میں جتنی قوت ہے اس سے اور زیادہ دے گا اور جرم کرتے ہوئے روگردانی نہ کرو۔(۱)

اس آیت کی تفسیر میں صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:

جب قومِ عاد نے حضرت ہود علیہ السلام کی دعوت قبول نہ کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کے کفر کے سبب تین سال تک بارش موقوف کر دی اور نہایت شدید قحط نمودار ہوا اور ان کی عورتوں کو بانجھ کر دیا جب یہ لوگ بہت پریشان ہوئے تو حضرت ہود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وعدہ فرمایا کہ اگر وہ اللہ پر ایمان لائیں اور اس کے رسول کی تصدیق کریں اور اس کے حضور توبہ و اِستغفار کریں تو اللہ تعالیٰ بارش بھیجے گا اور ان کی زمینوں کو سرسبز و شاداب کر کے تازہ زندگی عطا فرمائے گا اور قوت و اولاد دے گا۔ حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک مرتبہ امیر معاویہ کے پاس تشریف لے گئے تو آپ سے امیرِ معاویہ کے ایک ملازم نے کہا کہ میں مالدار آدمی ہوں مگر میرے کوئی اولاد نہیں مجھے کوئی ایسی چیز بتایئے جس سے اللہ مجھے اولاد دے۔ آپ نے فرمایا استِغفار پڑھا کرو، اس نے اِستغفار کی یہاں تک کثرت کی کہ روزانہ سات سو مرتبہ استغفار

() القرآن المجید، پارہ ۱۲، سورۃ ہود، آیت نمبر ۵۲

پڑھنے لگا اس کی برکت سے اس شخص کے دس بیٹے ہوئے۔ یہ خبر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو ہوئی تو انہوں نے اس شخص سے فرمایا کہ تو نے حضرت امام سے یہ کیوں نہ دریافت کیا کہ یہ عمل حضور نے کہاں سے فرمایا۔ دوسری مرتبہ جب اس شخص کو امام سے نیاز حاصل ہوا تو اس نے یہ دریافت کیا، امام نے فرمایا کہ تو نے حضرت ہود کا قول نہیں سنا جو انہوں نے فرمایا:

يَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ

اور تم میں جتنی قوت ہے اس سے اور زیادہ دے گا

اور حضرت نوح علیہ السلام کا یہ ارشاد:

يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ

اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا

فائدہ: کثرتِ رزق اور حصولِ اولاد کے لئے اِستغفار کا بکثرت پڑھنا قرآنی عمل ہے۔(۱)

خوشگوار زندگی کا وعدہ:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا

اور یہ کہ اپنے رب سے معافی مانگو پھر اس کی طرف توبہ کرو تمہیں بہت اچھا برتنا دے گا۔(۲)

اس آیت کی تفسیر میں صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے

---

(۱) خزائن العرفان فی تفسیر القرآن، سورۂ ہود، تحت الآیۃ: ۵۲

(۲) القرآن المجید، پارہ ۱۱، سورۂ ہود آیت ۳

ہیں: یعنی توبہ واستغفار کی برکت سے اللہ تبارک وتعالیٰ عمرِ دراز اور عیشِ وسیع ورزقِ کثیر عطا فرمائے گا۔(۱)

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ اخلاص کے ساتھ توبہ واستغفار کرنا درازیٔ عمر و کشائشِ رزق کے لئے بہترین عمل ہے۔ معلوم ہوا کہ مؤمنوں کا مغفرت طلب کرنا باعث خیر وبرکت اور وسعت رزق کا سبب ہے۔ اور اللہ تبارک وتعالیٰ ایسے شخص کو خوشگوار زندگی عطا فرمائے گا۔

ہر تنگی و پریشانی سے نجات کے ساتھ غیبی رزق کا حصول:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا،

وَمِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجًا، وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

جس نے استغفار کو اپنے اوپر لازم کرلیا اللہ عزوجل اس کی ہر پریشانی

دور فرمائے گا اور ہر تنگی سے اسے راحت عطا فرمائے گا اور اسے ایسی

جگہ سے رزق عطا فرمائیگا جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہوگا۔(۲)

(۲) برکت کا دوسرا نسخہ: (رزق کے غیبی خزانے کی چابی)

وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا○

اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے

---

(۱) نور العرفان تفسیر کنز الایمان، سورۃ ھود: تحت الآیۃ: ۳

(۲) سنن ابن ماجه، کتاب الادب، باب الاستغفار، ج ۲، ص ۱۲۵٤، رقم الحديث: ۳۸۱۹

روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے بے شک اللہ اپنا کام پورا کرنے والا ہے بیشک اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ رکھا ہے۔(۱)

اس آیت کی تفسیر میں سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں:

جو شخص اس آیت کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو دنیا کے غموں اور موت و قیامت کی شدت سے خلاصی عطا فرمادے گا، سیدِ عالم ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ میرے علم میں ایک ایسی آیت ہے جسے لوگ محفوظ کرلیں تو ان کی ہر ضرورت و حاجت کیلئے کافی ہے۔(۲)

(۳) برکت کا تیسرا نسخہ: (۵۰۰ سو مرتبہ درود شریف)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جو مجھ پر پانچ سو ۵۰۰ بار درود شریف پڑھے گا وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔

پھر اس حدیث شریف کو نقل کرنے کے بعد یہ واقعہ بیان فرمایا: ایک نیک آدمی تھا اُس نے یہ حدیث سُنی تو غلبۂ شوق کے ساتھ پانچ سو بار درود شریف کا روزانہ وِرد شروع کردیا۔ اس کی برکت سے اللہ تبارک و تعالیٰ نے اُس کو غنی کردیا اور ایسی جگہ سے اُسے رزق عطا فرمایا کہ اُسے پتا بھی نہ چل سکا حالانکہ اِس سے پہلے وہ مفلس اور حاجت مند تھا۔

() فیضانِ سنّت، باب فیضانِ درود و سلام، ص ۱۱۰، بحوالہ: تحفۃ الاخیار

(۴) برکت کا چوتھا نسخہ: (گھر میں داخل ہوتے وقت سلام)

ابو اسحاق احمد بن محمد بن ابراہیم الثعلبی النیشاپوری (متوفی ۴۲۷ھ) لکھتے ہیں:

---

(۱) القرآن المجید، پارہ ۲۸ سورۃ طلاق، آیت ۳۰۲

(۲) خزائن العرفان فی تفسیر القرآن، سورۃ طلاق، تحت الآیۃ: ۳۰۲

ایک شخص دربارِ نبوت میں حاضر ہوا ﴿فَشَكَا اِلَيْهِ الْفَقْرَ وَضِيْقَ الْمَعَاشِ﴾ اور فقر وفاقہ اور تنگئ رزق کی شکایت کی تو رسول اکرم صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِذَا دَخَلْتَ بَيْتَكَ فَسَلِّمْ

یعنی جب تو اپنے گھر میں داخل ہو تو ﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ﴾ کہہ، چاہے کوئی گھر میں ہو یا نہ ہو۔ ﴿ثُمَّ سَلِّمْ عَلَيَّ﴾ پھر مجھ پر سلام عرض کرو۔ اور ایک مرتبہ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ پڑھا کرو۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالی نے اس پر رزق کے دروازے کھول دیئے۔ حتیٰ کہ اس کے ہمسائیوں اور رشتہ داروں کو بھی اس رزق سے حصہ پہنچا۔(۱)

فائدہ: یعنی اس شخص کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس عمل کے صدقہ میں اتنا عطا فرمایا کہ وہ خود بھی کھاتا اور دوسروں کو بھی کھلاتا، اپنی حاجات بھی پوری کرتا اور دوسروں کا بھی بھلا کرتا۔

(۵) برکت کا پانچواں نسخہ: (ملائکہ کی تسبیح کا وِرد)

ایک صحابی رضی اللہ عنہ خدمتِ اقدس ﷺ میں حاضر ہوئے اور عرض کی: دنیا نے مجھ سے پیٹھ پھیر لی۔ فرمایا: کیا وہ تسبیح تمہیں یاد نہیں جو تسبیح ہے ملائکہ کی اور جس کی برکت سے روزی دی جاتی ہے۔ خلقِ دنیا آئے گی، تیرے پاس ذلیل وخوار ہوکر، طلوعِ فجر کے ساتھ سو بار کہا کر

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

اُن صحابی رضی اللہ عنہ کو سات دن گزرے تھے کہ خدمتِ اقدس میں حاضر ہوکر عرض کی: حضور! دنیا میرے پاس اس کثرت سے آئی، میں حیران ہوں کہاں اٹھاؤں کہاں رکھوں۔(۲)

---

(۱) الكشف والبيان عن تفسير القرآن، تحت سورة الاخلاص، ج ۱۰، ص ۳۳۱

(۲) زرقانی علی المواهب، ذکر طيبه ﷺ من داء الفقر، ج ۹، ص ۴۲۸

(۶) برکت کا چھٹا نسخہ: (والدین سے حُسنِ سلوک کرنا)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُمَدَّ لَهُ فِي عُمْرِهِ، وَأَنْ يُزَادَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، فَلْيَبَرَّ وَالِدَيْهِ

جو چاہتا ہے کہ اس کی عمر میں زیادتی اور اس کے رزق میں وسعت کر دی جائے تو اسے چاہیے کہ اپنے والدین کے ساتھ بہترین سلوک کرے۔(۱)

(۷) برکت کا ساتواں نسخہ: (رشتہ داروں سے حُسنِ سلوک کرنا)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت، مال میں بَرکت ہو، وہ اپنے رشتہ داروں سے نیک سلوک کرے۔(۲)

(۸) برکت کا آٹھواں نسخہ: (راہِ خدا میں خرچ کرنا)

بندہ جو چیز اللہ کی راہ میں خرچ کرے، چاہے وہ زکوٰۃ، فطرہ، صدقہ وخیرات ہو مگر نیت خالصتاً اللہ کی رضا اور خوشنودی کی ہو تو وہ اس کے بدلے مزید دینے کا وعدہ فرماتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے:۔﴿وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ﴾ اور جو چیز تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو وہ اس کے بدلے اور دے گا اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا۔(۳)

---

(۱) مسند الامام احمد بن حنبل، مسند المكثرين، رقم الحديث: ١٣٤٠١، ج ٢١، ص ٩٣

(۲) صحيح البخاری، كتاب الادب، باب من بسط له فی الرزق، ج ٥، ص ٢٢٣٢، رقم: ٥٦٤٠

(۳) القرآن المجيد، پاره ٢٢ سورة سبا، آیت ٣٩

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

آسمان کے دروازوں میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے:

اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقَ مَالٍ خَلَفًا وَأَعْطِ مُمْسِكَ مَالٍ تَلَفًا

اے اللہ عزوجل! مال خرچ کرنے والے کو اور زیادہ عطا فرما،

اور مال روکنے والے کے مال کو ہلاک فرما۔(۱)

(۹) برکت کا نواں نسخہ: (ہر حال میں شکر ادا کرنا)

تنگدستی سے نجات کا سب سے بہترین ذریعہ رب تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر بجالانا ہے۔

جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ

اگر تم شکر کرو گے تو میں تم کو یقیناً اور زیادہ دوں گا۔(۲)

الحافظ ابو عبداللہ محمد بن یزید قزوینی ابن ماجہ (متوفی ۲۷۵ھ) نقل فرماتے ہیں:

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَا أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلٰى عَبْدٍ نِعْمَةً فَقَالَ :اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، إِلَّا كَانَ الَّذِي أَعْطٰى أَفْضَلَ مِمَّا أَخَذَ

جب کوئی بندہ اللہ کی دی ہوئی نعمت پر الحمد کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس

کو اس سے افضل نعمت عطا فرماتا ہے۔(۳)

(۱) معجم الاوسط للطبرانی، باب میم، من اسمه: المقدام، رقم الحدیث: ۸۹۳۵

(۲) القرآن المجید، سورة ابراهیم، پاره: ۱۳، آیت: ۷

(۳) سنن ابن ماجه، کتاب الأدب، باب فضل الحامدین، ج ۲، ص ۱۲۵۰

رقم الحدیث: ۳۲۷۸

شکر نعمت میں اضافہ کا ذریعہ ہے:

امام ابوجعفر محمد بن جریر بن یزید بن غالب الآملی الطبری (متوفی ۳۱۰ھ) لکھتے ہیں:

حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا!

إِذَا قُلْتَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَقَدْ شَكَرْتَ اللّٰهَ فَزَادَكَ

جب تم نے ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ کہا تو تم نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر دیا اور اللہ تعالیٰ تمہاری نعمت میں اضافہ فرمائے گا۔(۱)

(۱۰) برکت کا دسواں نسخہ: (کھانے کیلئے وضو کرنا)

امام ابوعبداللہ محمد بن أحمد الأنصاری الخزرجی القرطبی (متوفی ۶۷۱ھ) لکھتے ہیں:

أَنَّهُ يُسْتَحَبُّ لِلْإِنْسَانِ غَسْلُ الْيَدِ قَبْلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَهُ، لِقَوْلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: (الْوُضُوءُ قَبْلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَهُ بَرَكَةٌ)

یعنی انسان کے لئے مستحب ہے کہ کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھولے، کہ حضور ﷺ کا فرمان عالیشان ہے: کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو کرنے میں بَرَکت ہے۔(۲)

امام ابوحامد محمد بن محمد غزالی (متوفی ۵۰۵ھ) لکھتے ہیں:

الْوُضُوءُ قَبْلَ الطَّعَامِ يَنْفِي الْفَقْرَ وَبَعْدَهُ يَنْفِي اللَّمَمَ

کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا فقر وفاقہ کو دور کرتا ہے اور بعد میں ہاتھ دھونا رنج کو۔(۳)

---

(۱) الجامع البیان فی تأویل القرآن للطبری، سورۃ الفاتحۃ، تحت الآیۃ: ۱، ج ۱، ص ۱۳۶

(۲) الجامع لأحکام القرآن، سورۃ الاعراف، تحت الآیۃ: ۳۱، ج ۷، ص ۱۹۴

(۳) احیاء علوم الدین، کتاب الآداب الأکل، الباب الأول، ج ۲، ص ۳

(۱۱) برکت کا گیارہواں نسخہ: (لقمہ اُٹھا کر کھالینا)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِذَا وَقَعَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيَأْخُذْهَا فَلْيُمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ أَذًى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ وَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ بِالْمِنْدِيلِ حَتَّى يَلْعَقَ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ الْبَرَكَةُ

شیطان تمہارے ہر کام میں حاضر ہو جاتا ہے۔ کھانے کے وقت بھی حاضر ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اگر لقمہ گر جائے اور اس میں کچھ لگ جائے تو صاف کر کے کھالیا کرو اسے شیطان کے لیے چھوڑ نہ دو اور اپنے ہاتھ تولیہ اور رومال سے نہ پونچھو جب کھانے سے فارغ ہو جاؤ تو انگلیاں چاٹ لو کیونکہ یہ معلوم نہیں کہ کھانے کے کس حصے میں بَرَکت ہے۔(۱)

حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کی کہ معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کھانا کھا رہے تھے ان کے ہاتھ سے لقمہ گر گیا انہوں نے اٹھالیا یہ دیکھ کر گنواروں نے آنکھوں سے اشارہ کیا۔ (کہ یہ کتنی حقیر و ذلیل بات ہے کہ گرے ہوئے لقمے کو انہوں نے کھایا) کسی نے ان سے کہا خدا امیر کا بھلا کرے۔ (معقل بن یسار وہاں امیر و سردار کی حیثیت سے تھے) یہ گنوار آنکھوں سے اشارہ کرتے ہیں کہ آپ نے گرا ہوا لقمہ کھالیا اور آپ کے سامنے یہ کھانا موجود ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ ان عجمیوں کی وجہ سے میں اس چیز کو نہیں چھوڑ سکتا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، ہم کو حکم تھا کہ جب لقمہ گر جائے اسے صاف کر کے کھالیا جائے شیطان

---

(۱) صحیح مسلم، کتاب الاشربة، باب استحباب لعق الاصابع، ج ۳، ص ۱۶۰۶، رقم الحدیث: ۲۰۳۳

کے لیے نہ چھوڑ دے۔(۱)

(۱۲) برکت کا بارہواں نسخہ: (نرمی برتنا)

نبیٔ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ، وَيُعْطِي عَلَيْهِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ

بے شک اللہ تعالیٰ نرمی فرمانے والا ہے اور نرمی کرنے والے کو پسند فرماتا ہے اور اسے وہ کچھ عطا فرماتا ہے جو سخاوت کرنے والے کو نہیں دیتا۔(۲)

(۱۳) برکت کا تیرہواں نسخہ: (گھر میں نوافل پڑھنا)

حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

إِذَا قَضَى أَحَدُكُمُ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدِهِ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ فَإِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا

جب تم میں سے کوئی شخص اپنی مسجد میں نماز ادا کر لے تو اسے چاہیے کہ اپنے گھر کیلئے نماز میں سے کچھ حصہ بچا رکھے کیونکہ اللہ عزوجل اس نماز کے سبب اس کے گھر میں خیر و برکت عطا فرمائے گا۔(۳)

---

(۱) سنن ابن ماجه، كتاب الأطعمة، باب اللقمة إذا سقطت، الحديث: ۳۲۷۸، ٤، ص ١٧

(۲) سنن ابن ماجه، كتاب الادب، باب الرفق، ج ٤، ص ١٩٨، رقم الحديث: ٣٦٨٨

(۳) صحيح مسلم، كتاب صلوة المسافرين وقصرها، باب استحباب صلوة النافلة في بيته الخ رقم الحديث: ٧٧٨، ج ١، ص ٥٣٩

(۱۴) برکت کا چودھواں نسخہ: (توکُّل اختیار کرنا)

حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَوَكَّلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهٖ لَرُزِقْتُمْ كَمَا يُرْزَقُ الطَّيْرُ تَغْدُوْ اخِمَاصًا وَتَرُوْحُ بِطَانًا

اگر تم اللہ تعالٰی پر ایسا توکُّل کرو جیسا کہ اُس پر توکُّل کرنے کا حق ہے تو تم کو ایسے رزق دے گا جیسے پرندوں کو دیتا ہے کہ وہ صبح کو بھوکے جاتے ہیں اور شام کو شکم سیر لوٹتے ہیں۔(۱)

(۱۵) برکت کا پندرھواں نسخہ: (ربّ سے رابطہ جوڑ لینا):

حضرت سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ! وَصِلُوا الَّذِيْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ لَهٗ، وَكَثْرَةِ الصَّدَقَةِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ، تُرْزَقُوْا وَتُنْصَرُوْا وَتُجْبَرُوْا

اے لوگو! اللہ تعالٰی سے اپنا رابطہ جوڑ لو کثرت سے اس کا ذکر کر کے اور ظاہری و پوشیدہ صدقہ کی کثرت سے تو تمہیں رزق دیا جائے گا اور تمہاری مدد کی جائے گی اور تمہاری مصیبتیں دور کی جائیں گی۔(۲)

(۱۶) برکت کا سولھواں نسخہ: (دعا کرتے رہنا)

حضرت سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ہمیں

---

(۱) سنن ترمذی، کتاب الزهد، باب فی التوکل علی اللّٰه، ج ٤، ص ١٥١، رقم الحدیث: ٢٣٤٤

(۲) سنن ابن ماجه، کتاب اقامة الصلاة، فی فرض الجمعة، رقم الحدیث: ١، ج ٢، ص ٥

خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يُنْجِيكُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَيُدِرُّ لَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ ؟

تَدْعُونَ اللّٰهَ فِي لَيْلِكُمْ وَنَهَارِكُمْ ، فَإِنَّ الدُّعَاءَ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ

کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو تمہیں دشمنوں سے نجات دلائے اور تمہارے رزق میں اضافہ کردے، اپنے دن اور رات میں اللہ سے دعا مانگا کرو کیونکہ دعا مومن کا ہتھیار ہے۔(۱)

(۱۷) برکت کا سترہواں نسخہ: (مخلص ہو جانا)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنِ انْقَطَعَ إِلَى اللّٰهِ كَفَاهُ اللّٰهُ كُلَّ مُؤْنَةٍ وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ

لَا يَحْتَسِبُ ، وَمَنِ انْقَطَعَ إِلَى الدُّنْيَا وَكَلَهُ اللّٰهُ إِلَيْهَا

جو دنیا سے کٹ کر اللہ عزوجل کی بارگاہ میں آ جائے اللہ عزوجل اس کے ہر کام میں کفایت فرمائے گا اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جس کا اسے گمان بھی نہ ہوگا اور جو (اللہ تعالیٰ سے) کٹ کر دنیا کی طرف آئے گا اللہ عزوجل اسے دنیا کے سپرد کر دے گا۔(۲)

(۱۸) برکت کا اٹھارہواں نسخہ: (تلاوتِ قرآن کی کثرت کرنا)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

يَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ : مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْآنُ وَذِكْرِي عَنْ

مَسْأَلَتِي أَعْطَيْتُهُ أَفْضَلَ مَا أُعْطِي السَّائِلِينَ

(۱) مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب الاستنصار بالدعاء، ج۱۰، ص ۲۲۱، رقم: ۱۷۱۹۹

(۲) مجمع الزوائد، کتاب الزهد، باب ماجاء في العزلة، ج ۱۰، ص ۵۴۶، رقم: ۱۸۱۸۹

اللہ ربّ العزت فرماتا ہے: جس شخص کو قرآن اور میرا ذکر اتنا مشغول کردے کہ وہ مجھ سے کچھ مانگ بھی نہ سکے۔ تو میں اسے مانگنے والوں سے بھی زیادہ عطا فرما دیتا ہوں۔(۱)

(۱۹) برکت کا انیسواں نسخہ: (صدقہ کی کثرت کرنا)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اِسْتَنْزِلُوا الرِّزْقَ بِالصَّدَقَةِ

صدقات کی کثرت سے رزق طلب کرو۔(۲)

(۲۰) برکت کا بیسواں نسخہ: (طلوعِ فجر سے طلوعِ شمس تک نہ سونا)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

﴿نَوْمُ الصُّبْحَةِ يَمْنَعُ الرِّزْقَ﴾ صبح کا سونا رزق کو روک دیتا ہے۔(۳)

حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ صبح کے وقت میرے پاس سے گزرے تو میں کروٹ لیے سو رہی تھی تو آپ ﷺ نے میرے پاؤں کو ہلایا اور فرمایا: میری بیٹی کھڑی ہو جاؤ اور اپنے ربّ کے عطا کردہ رزق کے لیے حاضر ہو جاؤ اور غافلوں میں مت ہونا کیونکہ!

فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُقَسِّمُ اَرْزَاقَ النَّاسِ مَابَيْنَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ اِلٰى طُلُوْعِ الشَّمْسِ

اللہ تعالیٰ طلوعِ فجر سے طلوعِ شمس تک لوگوں کو رزق تقسیم فرماتا ہے

---

(۱) سنن ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ۲۵، ج ۵، ص ۳۴، رقم الحدیث: ۲۹۲۶

(۲) الکامل فی ضعفاء الرجال، حبیب بن ابی حبیب، ج ۳، ص ۳۲۶

(۳،۴) الترغیب والترھیب، کتاب البیوع، ج ۲، ص ۳۳۶، رقم الحدیث: ۲۶۱۵، ۲۶۱۶

(۲۱) برکت کا اکیسواں نسخہ: (غریبوں کا خیال رکھنا)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

هَلْ تُنْصَرُوْنَ وَ تُرْزَقُوْنَ إِلَّا بِضُعَفَائِكُمْ

تم لوگ اپنے کمزوروں کی برکت سے مدد کئے جاتے ہو، اور روزی دیئے جاتے ہو۔(۱)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ نے اس کی شرح میں لکھا: فقراء کی برکت سے بندوں کو رزق ملتا ہے انکے طفیل بارشیں ہوتی ہیں، غرضیکہ اللہ تعالی کی نعمتیں ملنے کا ذریعہ یہ لوگ ہیں (۲)

(۲۲) برکت کا بائیسواں نسخہ: (سخاوت کرنا)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلْجُوْدُ مِنْ جُوْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَجُوْدُوْا يَجُدِ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

سخاوت اللہ عزوجل کی عطا سے ہے، سخاوت کرو اللہ تعالی تمہیں مزید عطا فرمائے گا۔(۳)

(۲۳) برکت کا تیئیسواں نسخہ: (طلب علم میں رہنا)

حضرتِ سیّدُنا زیاد بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ تَكَفَّلَ اللّٰهُ لَهُ بِرِزْقِهِ

جو شخص طلب علم میں رہتا ہے، اللہ تعالی اس کے رزق کا ضامن ہو جاتا ہے۔(۴)

---

(۱) صحيح البخاری، كتاب الجهاد، باب من استعان بالضعفاء، ج ١٠، ص ١٠٦١، رقم: ٢٧٣٩

(۲) مراة المناجيح بشرح مشكوة المصابيح، كتاب الجهاد والسير، ج ٧، ص ٥٩

(۳) احياء علوم الدين، كتاب ذم البخل، باب ذم البخل، ج ٣، ص ٢٥٤

(٤) تاريخ بغداد، رقم: ١٥٣٥، ج ٣، ص ٣٩٨

ماخذ و مراجع (Bibliography)

قرطبی، ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن ابی بکر بن فرح انصاری (متوفی ۶۷۱ھ)۔ الجامع لاحکام القرآن۔ قاہرۃ، مصر: دار الکتب المصریۃ، الطبعۃ الثانیۃ ۱۳۸۴ھ۔

طبری، ابو جعفر محمد بن جریر بن یزید بن خالد (۲۲۴ھ۔ ۳۱۰ھ/ 839ء۔923ء)۔ جامع البیان فی تاویل القرآن۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالۃ، ۱۴۲۰ھ۔

سیوطی، جلال الدین ابو الفضل عبد الرحمن بن ابی بکر بن محمد بن ابی بکر بن عثمان (۸۴۹ھ/۹۱۱ھ/1445ء۔1505ء)۔ الدر المنثور فی التفسیر بالماثور۔ بیروت، لبنان: دار الفکر۔

ثعلبی، ابو اسحاق احمد بن محمد بن ابراہیم الثعلبی النیشاپوری (متوفی ۴۲۷ھ)۔ الکشف والبیان عن تفسیر القرآن۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

صدر الشریعہ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی (متوفی ۱۳۶۷ھ)۔ تفسیر خزائن العرفان۔ لاہور، پاکستان: ضیاء القرآن پبلی کیشنز۔

نعیمی، مفتی احمد یار خان نعیمی (متوفی ۱۳۹۱ھ)۔ تفسیر نور العرفان۔ گجرات، پاکستان: نعیمی کتب خانہ۔

بخاری، ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ (۱۹۴ھ/۲۵۶ھ/810ء۔870ء)۔ الصحیح۔ بیروت، لبنان: دار ابن کثیر، الیمامہ، الطبعۃ الثالثۃ ۱۴۰۷ھ۔

مسلم، ابو الحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم بن قشیری نیشاپوری (۲۰۶ھ/۲۶۱ھ/821ء۔875ء)۔ الصحیح۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

ترمذی، ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسیٰ بن ضحاک (۲۰۹ھ/۲۷۹ھ/825ء۔892ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

ابن ماجہ، ابو عبد اللہ محمد بن یزید قزوینی (۲۰۷ھ/۲۷۵ھ/824ء۔887ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار احیاء الکتب العربیۃ + دار المعرفۃ۔

بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (۳۸۴ھ۔۴۵۸ھ/994ء۔1066ء)۔ شعب الایمان۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیۃ، ۱۴۱۰ھ/1990ء۔

احمد بن حنبل، ابو عبد اللہ شیبانی (۱۶۴ھ۔۲۴۱ھ/780ء۔855ء)۔ المسند۔ قرطبۃ، قاہرۃ: مؤسسۃ۔

طبرانی، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی۔ (۲۶۰ھ۔۳۶۰ھ/873ء۔970ء)۔ المعجم الصغیر۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۴۰۵ھ/1985ء۔

ہندی، حسام الدین علاء الدین علی متقی (م975ھ)۔ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیۃ، مؤسسۃ الرسالۃ، ۱۳۹۹ھ/1979ء۔

ہیثمی، نور الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر بن سلیمان (۷۳۵ھ۔۸۰۷ھ/1335ء۔1405ء)۔ مجمع الزوائد ومنبع الفوائد۔ بیروت، لبنان: دار الفکر۔

جرجانی، ابو احمد عبد اللہ بن عدی (۲۷۷ھ۔۳۶۵ھ)۔ الکامل فی ضعفاء الرجال۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیۃ۔

منذری، ابو محمد عبد العظیم بن عبد القوی بن عبد اللہ بن سلامہ بن سعد (۵۸۱ھ/۶۵۶ھ/ 1185ء۔1258ء)۔ الترغیب والترہیب من الحدیث الشریف۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیۃ، ۱۴۱۷ھ۔

نعیمی، مفتی احمد یار خان نعیمی (متوفی ۱۳۹۱ھ)۔ مراۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح۔ لاہور، پاکستان: ضیاء القرآن پبلی کیشنز۔

زرنوجی، شیخ الاسلام امام برہان الاسلام ابراہیم (متوفی ۶۱۰ھ)۔ تعلیم المتعلم طریق التعلم۔ کراچی، پاکستان: المکتبۃ المدینۃ۔

امام ابن جوزی، ابو الفرج عبد الرحمن بن علی (۵۱۰ھ۔۵۹۷ھ/ 1116ء۔1201ء)۔ عیون الحکایات۔ مترجم۔ کراچی، پاکستان: مکتبۃ المدینۃ۔

غزالی، امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی (متوفی ۵۰۵ھ)۔ احیاء العلوم الدین۔ کراچی، پاکستان: المکتبۃ المدینۃ۔ بیروت، لبنان: دار المعرفۃ۔

ابو نعیم، احمد بن عبد اللہ بن احمد بن اسحاق بن موسیٰ بن مہران اصبہانی (۳۳۶ھ۔۴۳۰ھ/948ء۔1038ء)۔ حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، 1405ھ/1985ء۔

مفتی محمد امجد علی بن جمال اللہ بن خدا بخش اعظمی حنفی برکاتی (متوفی ۱۳۶۷ھ)۔ بہار شریعت۔ لاہور، پاکستان: شبیر برادرز۔

زرقانی، ابو عبد اللہ محمد بن عبد الباقی بن یوسف بن احمد بن علوان مصری ازہری مالکی (۱۰۵۵ھ۔۱۱۲۲ھ/ 1645ء۔1710ء)۔ شرح الزرقانی علی المواہب اللدنیۃ۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیۃ، الطبعۃ الاولی ۱۴۱۷ھ/1996ء۔

خطیب بغدادی، ابو بکر احمد بن علی بن ثابت بن احمد (۳۹۲ھ۔۴۶۳ھ/ 1003ء۔1071ء)۔ تاریخ بغداد۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیۃ۔

حضرت مولانا محمد بشیر فاروق قادری کی خوبصورت کتابیں

نمبر شمار	کتاب کا نام	ہدیہ
1	کنز الایمان قرآن پاک (سیلانی)	350/-
2	اسماء الحسنیٰ، اسماء النبی ﷺ سے پریشانیوں کا حل	40/-
3	بارہ ماہ کے اوراد و وظائف (اضافہ جدیدہ)	130/-
4	امانت	35/-
5	آداب میت	20/-
6	اصول خزانے	35/-
7	عقائد اسلامیہ	50/-
8	العمرہ	40/-
9	الحج	40/-
10	اصول تحفہ حصہ اول (ناظرہ قرآن)	40/-
11	اصول تحفہ حصہ دوم (حفظ قرآن)	50/-
12	بدعت کی حقیقت	30/-
13	الجامع الوظائف	190/-
14	برکات الوظیفہ الکریمہ (چند لمحات کی توجہ)	5/-
15	سیلانی اسلامی کیلنڈر	50/-
16	دکھی دلوں کا سہارا (چھوٹی/بڑی)	40/70
17	ضیاء درود (درود اکبر)	15/-
18	درود شریف سے پریشانیوں کا حل	30/-
19	درود و سلام کا حسین گلدستہ	30/-
20	احکام القرآن	35/-
21	اعتکاف	40/-
22	حجامہ	30/-
23	پانی کا صدقہ	25/-
24	فیضان قرآن	70/-
25	فیضان احادیث	35/-
26	فاتحہ کا طریقہ	30/-
27	حفظ قرآن	30/-
28	حیاء	30/-
29	حقیقت انسان	30/-
30	اسلامی طرز عمل	50/-
31	استخارہ	20/-
32	عدت	30/-
33	جدید مسائل	170/-
34	کوئی مہینہ منحوس نہیں	30/-
35	میوزک عذاب الٰہی کا سبب ہے	40/-

نمبر شمار	کتاب کا نام	ہدیہ
36	ختم قادریہ شریف (چھوٹی/بڑی)	15/30
37	خزینۂ دعا	60/-
38	مژدۂ شہزادہ	20/-
39	میلادِ مصطفیٰ ﷺ	30/-
40	مجموعہ اوراد و وظائف (اضافہ جدیدہ)	100/-
41	نماز	40/-
42	نماز میں دل کیوں نہیں لگتا	40/-
43	19 سورہ مجموعہ	50/-
44	پنجسورہ (مترجم)	50/-
45	قصیدہ بردہ شریف (چھوٹی/بڑی)	20/40
46	قرآنی سورتوں کے خواص	40/-
47	قربانی کی اہمیت	30/-
48	روحانی جسمانی امراض کا علاج	160/-
49	رمضان المبارک	40/-
50	روٹی کا صدقہ	25/-
51	راہِ نجات	30/-
52	رزق کے غیبی خزانے	40/-
53	صدقہ	40/-
54	شیطانی اثرات کا روحانی علاج	30/-
55	شب قدر	5/-
56	سخاوت	50/-
57	شفاء یابی کی مسنون دعائیں	15/-
58	سیرت پاسپورٹ	50/-
59	شعبان المعظم (نوافل)	10/-
[illegible]	تبرک	35/-
[illegible]	تعویزات اور دم کی برکات	40/-
[illegible]	[illegible]	30/-
[illegible]	[illegible]	40/-
[illegible]	[illegible]	70/-
65	حضرت [illegible] (چند ایمان افروز نصیحتیں)	30/-
66	معجزہ اور کرامت	30/-
67	پیغامِ صلح مع احکام خلع	30/-
68	قرآن سے علاج (سندھی زبان میں)	30/-
69	قرآنی قصے انگلش (6 مختلف واقعات)	70/-
70	قرآنی قصے اردو (6 مختلف واقعات)	50/-

مرحومین کے ایصال ثواب اور صدقہ جاریہ کیلئے پنجسورہ اور دیگر اسلامی کتب یہاں دستیاب ہیں

UAN : 111-729-526 (Ext.111)